

85039 - ایسے ملك ميں رہائش پذير ہے جہاں قربانی ذبح کرنا منع ہے کیا وہ قربانی کی قیمت صدقہ کر سکتا ہے ؟

سوال

ميں اور ميرآ خاندان ايسے ملك ميں بستے ہيں جہاں ذبح کرنے کی اجازت نہيں، اس ليے ہميں کیا کرنا چاہيے، اور کیا ہم قربانی کی قیمت صدقہ کر سکتے ہيں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

اگر تو ذبح سے مقصود قربانی یا عقیقہ کا جانور ہے، اور جہاں آپ رہائش پذیر ہيں وہاں ذبح کرنا مشکل ہے تو آپ کے ليے افضل یہی ہے کہ آپ اس شخص کو قربانی کی رقم کسی دوسرے ملك ارسال کریں جو آپ کی طرف سے قربانی کا جانور ذبح کر دے، جہاں فقراء و مساکين اور قربانی کے اہل اور محتاج لوگ ہوں؛ کیونکہ قربانی یا عقیقہ کا جانور ذبح کرنا اس کی قیمت صدقہ کرنے سے زیادہ اولیٰ اور افضل ہے۔

امام نووی رحمہ اللہ کہتے ہيں:

فرع: ہمارے نزدیک عقیقہ کرنا جانوی کی قیمت صدقہ کرنے سے افضل ہے، امام احمد رحمہ اللہ اور ابن منذر نے بھی یہی کہا ہے " انتہی۔

دیکھیں: المجموع للنووی (8 / 414) .

اور " مطالب اولیٰ النہی " ميں ان کا کہنا ہے:

(اور اس کا ذبح کرنا) یعنی قربانی ذبح کرنا (اور) عقیقہ (کا جانور ذبح کرنا) اس کی قیمت صدقہ کرنے سے بالنص افضل ہے، یعنی اس پر امام احمد رحمہ اللہ نے بالنص بیان کیا ہے (اور اسی طرح قربانی بھی اس حدیث کی بنا پر) يوم النحر والے دن ابن آدم کا خون بہانے سے زیادہ اللہ تعالیٰ کو کوئی بھی عمل محبوب نہيں، اور وہ روز قیامت آئیگا تو اس کے سينگ، اور کھر اور اس کے بال اپنے ساتھ لائیگا، اور زمین پر گرنے سے قبل اللہ تعالیٰ کے ہاں خون مقام حاصل کر ليتا ہے، چنانچہ اس سے اپنے نفسوں کو اچھا بناؤ"

اسے ابن ماجہ نے روایت کیا ہے۔

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانی کا جانور خود ذبح کیا اور قربانی کے اونٹ بھی اور ان کے بعد آنے والے خلفاء نے بھی ذبح کیا؛ اور اگر قربانی کے جانور کی قیمت صدقہ کرنا افضل ہوتی تو اس کو نہ چھوڑتے " انتہی۔

مذکورہ بالا حدیث علامہ البانی رحمہ اللہ نے السلسلۃ الضعیفہ حدیث نمبر (526) میں اسے ضعیف قرار دیا ہے۔

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالیٰ سے درج ذیل سوال کیا گیا:

کیا جس ملك اور علاقے میں شخص خود موجود ہو اسی جگہ قربانی کا جانور ذبح اور نحر کرنا جائز ہے، یا کہ اس کی قیمت اپنے ملك یا کسی دوسرے اسلامی ملك ارسال کرنی جائز ہے ؟

شیخ رحمہ اللہ تعالیٰ کا جواب تھا:

افضل یہی ہے کہ جب آپ کے اہل و عیال آپ کے ساتھ ہوں تو اپنے ملك میں ہی قربانی کریں، اور اگر آپ کے اہل و عیال کسی اور جگہ ہوں اور ان کے لیے قربانی کرنے والا کوئی نہیں تو آپ ان کو قربانی کرنے کے لیے رقم ارسال کریں " انتہی۔

ماخوذ از: فتاویٰ الشیخ بن عثیمین (207 / 24)۔

واللہ اعلم .